# 181

آیت نمبر 113

آیات نمبر 113 تا 119 میں مشرکوں کے لئے مغفرت طلب کرنے کی ممانعت خواہ وہ
قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں۔ مخلص مہاجرین و انصار کے لئے عام قبولیت توبہ کی بشارت۔ ان
تین لوگوں کی معافی کا اعلان جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا
اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ نبی (ﷺ)
اور دوسرے مسلمانوں کے لئے یہ بات مناسب نہیں کہ وہ مشرکین کے حق میں
استغفار کریں چاہے وہ ان کے قرابتدار ہی کیوں نہ ہوں جب کہ یہ واضح ہو چکا ہے کہ
یہ مشرکین اصحاب جہنم ہیں ﴿۱۱۳﴾ وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ
مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لئے بخشش طلب
کرنا محض ایک وعدے کی وجہ سے تھا جو اس نے اپنے باپ سے کیا تھا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ
اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ پھر جب اس پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ اس کا باپ اللہ کا
دشمن ہے تو وہ اس سے بے تعلق ہو گیا اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ بلاشبہ
ابراہیم علیہ السلام بڑے ہی نرم دل اور بردبار انسان تھے ﴿۱۱۴﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اور اللہ کسی قوم
کو ہدایت دینے کے بعد اس وقت تک گمراہ قرار نہیں دیتا جب تک ان پر یہ واضح نہ
کردے کہ انہیں کن چیزوں سے پرہیز کرنا ہے اور وہ لوگ پھر بھی ان چیزوں سے پرہیز نہ
کریں [بعض صحابہ کو جنہوں نے ایسا کیا تھا یہ اندیشہ لاحق ہوا کہ ایسا کر کے انہوں نے گمراہی کا کام

تو نہیں کیا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تک بچنے والے کاموں کی وضاحت نہیں فرمادیتا، اس وقت
تک اس پر مؤاخذہ بھی نہیں فرماتا نہ اسے گمراہی قرار دیتا ہے ] اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ
عَلِيۡمٌ بیشک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ‌ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ؕ بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے،
وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا
نَصِيۡرٍ اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی حامی ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى
النَّبِىِّ وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ
بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ‌ؕ بلاشبہ اللہ نے
اپنے نبی (ﷺ) پر مہربانی فرمائی اور ان مہاجرین و انصار پر بھی رحمت سے توجہ
فرمائی جنہوں نے مشکل وقت میں پیغمبر (ﷺ) کا ساتھ دیا، جب کہ قریب تھا کہ
ان میں سے بعض لوگوں کے قلوب متزلزل ہو جائیں لیکن اللہ نے ان پر رحمت فرما
دی اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ بیشک وہ ان پر بہت ہی شفیق اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ اور اسی طرح ان تین اصحاب
پر بھی توجہ فرمائی جن کا معاملہ آئندہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا تھا حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتۡ
عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا
مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيۡهِ‌ؕ یہاں تک کہ جب زمین اپنی ساری وسعت کے
باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور خود ان کی زندگی ان پر شاق ہو گئی اور انہوں نے سمجھ لیا

کہ اللہ کی گرفت کے مقابلے میں اللہ کے سوا ان کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں ثُمَّ
تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ پھر اللہ نے ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی تاکہ وہ اس کی
طرف پلٹ آئیں اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ کا بہت
قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے یہ تین صحابی ایسے تھے جو منافقوں میں
شامل نہ تھے، انہوں نے جہاد کی تیاری بھی کی تھی، ان کا ارادہ تھا کہ غزوہ تبوک میں لشکر کے چلے
جانے کے کچھ دن بعد نکلیں گے اور تیز رفتاری سے سفر کرتے ہوئے ان سے جا ملیں گے لیکن
محض سستی کی وجہ سے زیادہ عرصہ گزر گیا اور اس سے پہلے کہ وہ سفر شروع کرتے لشکر واپس آ گیا
، انہوں نے جا کر رسول اللہ (ﷺ) سے معافی کی درخواست کی، لیکن ان کا معاملہ موخر کر دیا گیا
اور ان کے اہل و عیال سمیت تمام مسلمانوں پر ان سے ملنے کے لئے پابندی لگا دی گئی، بالآخر تقریباً
پچاس دن کے بعد اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی ﴿۱۱۸﴾ ع رکوع [۱۴] يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ اے ایمان والوں ! اللہ سے ڈرو اور سچے
لوگوں کے ساتھ رہو ان لوگوں کی سچائی ہی کی وجہ سے ان کی توبہ قبول فرمائی گئی ﴿۱۱۹﴾

# [# 181]

In verses 113 to 119, it is forbidden to seek forgiveness for polytheists, even if they are close relatives. However, for the sincere emigrants (muhajirin) and the helpers (ansar), there is general acceptance of repentance. The pardon announcement of the three people whose case was deferred.

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اُولِىۡ قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۱۳﴾

It is not [appropriate] for the Prophet, and other Muslims to seek forgiveness for the polytheists, even if they are their close relatives, after it has been made clear to them, that they are the companions of Hellfire.

وَ مَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ‌ ۚ

And Abraham's seeking of forgiveness for his father, was only due to a promise, he had made to him.

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ‌ ؕ

but when it became clear to him that his father was an enemy of Allah, he disassociated himself from him.

اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

Indeed, Abraham was tender hearted, and very forbearing.

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ

And Allah does not lead a people astray after guiding them, until He makes clear to them what they should avoid.

Some of the companions who had concerns about certain actions worried that by doing so, they might be contributing to misguidance. Allah, however, clarified that as long as He had not provided explicit guidance regarding those particular actions, there would be no blame or misguidance assigned to them. Allah does not hold someone accountable or lead them astray until He provides clear guidance on specific matters.

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

Indeed, Allah has knowledge of all things.

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ

Certainly, to Allah belongs the sovereignty of the heavens and the earth. He [is the one who] gives life and causes death.

وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾

You have no protector or helper other than Allah.

لَقَدۡ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ
اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ
فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ

Indeed, Allah has already granted repentance to His Prophet and also to the Emigrants [Muhajirin] and the Helpers [Ansar] who followed the Prophet during the hour of hardship, after the hearts of some of the [believers] among them had almost deviated. Then Allah, granted them repentance.

اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿117﴾

Indeed, He was very Kind and Very Merciful towards them.

وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ

And He [also forgave] the three whose matter was deferred [ and were kept in waiting.]

حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ
عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ

Until [for the three] the earth, despite all its vastness, became constricted for them, and their own souls became narrowed for them. And they realized that there was no refuge from Allah except in Him.

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ

Then He turned towards them in Mercy, so that they may repent.

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١١٨ ركوع [١٤]

Indeed, Allah is the one, who accepts repentance, Most Merciful.

These three Companions were not among the hypocrites, they had also prepared for the expedition. They intended to leave for a few days after the departure of the army in Tabuk and travel at a high speed to meet them. But due to mere laziness, a considerable time passed, and before they could embark on the journey, the army had returned. They went and begged forgiveness from the Messenger of Allah (peace be upon him), but their matter was deferred. All the believers including their families, were banned from visiting them. Finally, after about fifty days, Allah accepted their repentance.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

۝١١٩

O you who believe! Fear Allah and be with those who are truthful.